43واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 17 دسمبر 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات: خزانہ اور جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

جلو پارک لاہور کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*4469: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جلو پارک لاہور کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) سال 2009 میں محکمہ جنگلات نے جلو پارک لاہور میں کتنے درخت لگائے نیز ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 دسمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) جلو پارک لاہور کا کل رقبہ 456 ایکڑ ہے۔

(ب) سال 2009 میں جلو پارک لاہور میں کل تعدادی 32500 پودے لگائے اور ان پر کل 65000 (65 ہزار) روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2010)

پنجاب بنک چیئرمین اور صدر کا نام و دیگر تفصیلات

*4567: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب بنک کے چیئرمین اور صدر کا نام کیا ہے، یہ کتنے عرصہ سے اس عہدے پر تعینات ہیں اور یہ بنک سے تنخواہ کے علاوہ کیا کیا سہولیات لے رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ بنک کے لئے 08-2007 میں کتنا بجٹ رکھا گیا اور اس میں سے ملازمین کی تنخواہوں پر

کتنا خرچ ہوا؟

(ج)بنک کو مذکورہ بالا عرصہ میں کتنا منافع ہوا؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) بنک آف پنجاب کے چیئرمین کا نام صفدر جاوید سید ہے اور یہ مورخہ 10-10-2008 سے بنک ہذا میں تعینات ہے۔

بنک آف پنجاب کے صدر کا نام نعیم الدین خان ہے اور یہ مورخہ 24-09-2008 سے بنک ہذا میں تعینات ہے۔

جناب صفدر جاوید سید کے چیئرمین دی بنک آف پنجاب ہیڈ آفس لاہور کی سہولیات کی تفصیلات درج ذیل ہیں:-

سفری سہولیات	دوعدد گاڑیاں مع ڈرائیور اور استعمال شدہ پٹرول کی اصل رقم کی ادائیگی
طبی سہولیات	ذاتی، زوجہ اور زیر کفالت بچوں کے لئے ہر قسم کی طبی سہولتیں، آپریشن، تشخیص برائے امراض، مشورہ معالجین خاص کی سہولتیں حاصل ہیں۔
یوٹیلٹی بلز	پانی، بجلی، گیس اور ٹیلی فون کے ماہانہ بلوں کی اصل رقوم کی ادائیگی
خاطر تواضع الاؤنس	20 ہزار روپے ماہانہ
بونس	ایک بنیادی تنخواہ کے علاوہ بنک انتظامیہ کی جانب سے اعلان کردہ بونس کی ادائیگی
چوکیدار	ایک گن مین
گھریلو ملازم	ذاتی ملازم کی حیثیت سے ایک ملازم کی تنخواہ 9 ہزار روپے کی ادائیگی

موبائل فون	زیادہ سے زیادہ تین ہزار روپے تک ماہانہ کی ادائیگی
لائف انشورنس	دس لاکھ روپے
کلب رکنیت	پنجاب کلب کی ماہانہ فیس کی ادائیگی (موجودہ چیئرمین نے ابھی تک اس سہولت سے فائدہ نہیں اٹھایا)

دیگر کوئی ایسی سہولت جو چیئرمین کی حیثیت سے بنک کی جانب سے دستیاب ہو۔

جناب نعیم الدین خان صدر دی بنک آف پنجاب کی سہولیات کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

سفری سہولیات	دو عدد گاڑیاں مع ڈرائیور (بنک قوانین کے مطابق) (بنک قوانین کے مطابق گاڑیوں کی مرمت و تبدیلی پرزہ جات پر اٹھنے والے اخراجات کا اصل خرچ)، (بنک قوانین کے مطابق استعمال شدہ پٹرول کی اصل رقم کی ادائیگی) زیر استعمال گاڑیوں کی خریداری بنک قوانین کے مطابق
بنک کے مقاصد کے لئے سفر اور رہائش	اندرون ملک ہوائی ٹکٹ کا اصل خرچ (بزنس کلاس) (قیام وطعام) فائیو سٹار ہوٹل، رہائش کا اصل کرایہ قیام وطعام الاؤنس-/5000 روپے (پانچ ہزار روپے روزانہ) بیرون ملک -/450 امریکی ڈالر روزانہ بشمول قیام وطعام
طبی سہولیات	اندرون اور بیرون ملک علاج و معالجہ کی مکمل سہولتیں برائے خود، زوجہ اور زیر کفالت بچے یا میڈیکل انشورنس (بنک بورڈ آف ڈائریکٹرز کے فیصلے کے مطابق)
لائف انشورنس	1000,000 روپے (دس لاکھ روپے صرف)
بونس	بنک قواعد و ضوابط کے مطابق ریگولر / کارکردگی کی بنیاد پر
موبائل چارجز	(بنک قوانین کے مطابق اصل اخراجات پر ادائیگی)
گریجویٹی	ملازمت کا ہر سال مکمل ہونے پر ایک بنیادی تنخواہ

خاطر تواضع الاؤنس	اصل اخراجات کے مطابق
کل رکنیت	(بنک قوانین کے مطابق دو کلبوں کی رکنیت کی سہولت داخلہ فیس (Admission Fee) اس میں شامل نہیں۔اصل ماہانہ Subscription کی ادائیگی
گھر کی سجاوٹ	بنک ملازمت کا آغاز کرنے پر پہلی ادائیگی چار لاکھ روپے بعد ازاں ہر تین سال بعد ایک ادائیگی
تفریحی چھٹیوں کی ادائیگی	(LFA) سال میں ایک مرتبہ خود اور زوجہ کے لئے بزنس کلاس ہوائی ٹکٹ (لندن اور واپسی) اور دو ہزار امریکی ڈالر فی دورہ بطور اخراجات سفر
گھریلو ملازم	تین ملازمین کی تنخواہ (9ہزار روپے ماہانہ فی ملازم) یہ سہولت صرف بنک ملازمت کے دوران حاصل رہے گی۔
گاڑی کا قرضہ	بنک قوانین کے مطابق

(ب) دسمبر 2008 کو ختم ہونے والے سال کے کل انتظامی اخراجات کے لئے 2797 ملین روپے مختص کئے گئے تھے اور اس میں سے 1635 ملین روپے بنک ملازمین کی تنخواہوں پر خرچ ہوئے۔

(ج) بنک کو دسمبر 2008 کو ختم ہونے والے سال میں مبلغ 10,059 ملین روپے بعد از ٹیکس نقصان ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2010)

میانوالی، شجرکاری اور لاگت کی تفصیل

*5038: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع میانوالی میں 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران کتنی شجر کاری کس کس مقام پر کی گئی، کون کونسے پودے لگائے گئے اور ان پر کتنی رقم صرف کی گئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کون کونسی، یہ کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(ج) سال 09۔2008 میں لکڑی چوری کے کتنے مقدمات درج کروائے گئے، جرمانے کی کتنی رقم وصول کی گئی؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) 09-2008 میں کندیاں پلانٹیشن میں 240 ایکڑ سفیدہ، فراش کے درخت لگائے گئے جن پر 21 لاکھ 84 ہزار روپے خرچ آیا۔

2009-10 میں کندیاں پلانٹیشن میں 135 ایکڑ رقبہ پر شجر کاری کی گئی جس پر 11 لاکھ 47 ہزار روپے خرچ آیا۔ 10-2009 کے دوران 60 Avenue Miles تھل کینال پر سفیدے کی شجر کاری کی گئی جس پر 9 لاکھ 40 ہزار خرچہ ہوا۔

(ب) میانوالی فاریسٹ ڈویژن میں بلاک آفیسرز کی 4 اور فاریسٹ گارڈ کی 11 اسامیاں خالی ہیں۔ بھرتی کا عمل زیر غور ہے۔

(ج) سال 09-2008 میں 52 لکڑی چوری کے مقدمات درج کروائے گئے جن کی سماعت مختلف عدالتوں میں جاری ہے۔علاوہ ازیں 424 کیس کمپاؤنڈ کر کے 32 لاکھ 12 ہزار جرمانہ وصول کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2012)

پنجاب بنک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ارکان کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4568: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب بنک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ارکان کی تعداد کیا ہے، ان کے ناموں سے آگاہ فرمائیں اور ان کو کون کونسی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟

(ب) موجودہ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے بنک کی ترقی اور منافع کو بڑھانے کے لئے کون کونسے اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بنک آف پنجاب کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے تمام ارکان گورنمنٹ کے ریٹائرڈ آفیسرز ہیں؟

(د) بورڈ آف ڈائریکٹرز کو بنک کی طرف سے کتنی گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں اور ان کی مرمت وپٹرول پر 2008-09 کے دوران کتنے اخراجات آئے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) دی بنک آف پنجاب ایکٹ 1989 کے سیکشن 10 کے تحت بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تعداد گیارہ ہوتی ہے۔موجودہ ڈائریکٹرز کے نام درج ذیل ہیں:۔

1) جناب صفدر جاوید سید صاحب	ڈائریکٹر / چیئرمین
2) جناب نعیم الدین خان صاحب	ڈائریکٹر / صدر بنک آف پنجاب
3) جناب طارق محمود پاشا صاحب	ڈائریکٹر
4) جناب شفقت الٰہی صاحب	ڈائریکٹر
5) جناب اظہر حمید صاحب	ڈائریکٹر
6) جناب محمد نوید مسعود صاحب	ڈائریکٹر
7) جناب شفقت محمود صاحب	ڈائریکٹر

8) جناب ہارون خواجہ صاحب	ڈائریکٹر
9)جناب فاروق احمد اعوان صاحب	ڈائریکٹر
10)جناب مجتبیٰ جمال چودھری صاحب	ڈائریکٹر
11)جناب وقار احمد خان صاحب	ڈائریکٹر

سہولیات بنک کے ڈائریکٹر صاحبان کو کوئی سہولت فراہم نہیں کی جاتی ماسوائے مندرجہ ذیل:-

1-بورڈ کے ہر اجلاس میں شرکت کے لئے مبلغ پچیس ہزار روپے (-/25000) کا اعزازیہ، یہ اعزازیہ چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز اور بنک کے صدر کو ادا نہیں کیا جاتا-

2-بورڈ کے اجلاس کے لئے لاہور سے باہر سے تشریف لانے والے ڈائریکٹر کا سفری خرچ-

(ب) موجودہ بورڈ نے بنک کی ترقی اور منافع کو بڑھانے کے لئے مندرجہ ذیل اہم اقدامات کئے ہیں:-

بورڈ آف ڈائریکٹر کی کمیٹیوں کی تشکیل نو

اعلیٰ انتظامیہ میں تبدیلی اور بنک کے نظام اور ڈھانچے میں تبدیلیاں تاکہ بنک کو جدید خطوط پر چلایا جاسکے-

تمام پالیسیوں پر نظر ثانی اور نئی پالیسیوں کی منظوری و اجرا

قرضوں کی ری شیڈولنگ اور ری سٹرکچرنگ تاکہ بگڑے ہوئے قرضوں کی وصولی کی جاسکے-

کھاتے داروں اور دوسرے تمام سٹیک ہولڈر کا اعتماد بحال کرنے کے لئے عملی اقدامات

(ج) سیکرٹری فنانس پنجاب بورڈ آف ڈائریکٹر کے ممبر ہوتے ہیں اور پنجاب حکومت کی نمائندگی کرتے ہیں-اس وقت اتفاق سے صرف ایک ڈائریکٹر جناب صفدر جاوید سید صاحب ایسے ہیں جو کہ ریٹائرڈ گورنمنٹ آفیسرز کی مد میں آتے ہیں-جبکہ جناب شفقت محمود صاحب گورنمنٹ سروس سے مستعفی ہوئے تھے لہذا وہ ریٹائرڈ گورنمنٹ آفیسرز کی مد میں نہیں آتے-

(د)بنک کے ڈائریکٹر صاحبان کو بطور ڈائریکٹر کوئی گاڑی مہیا نہیں کی جاتی صرف بنک کے چیئرمین اور صدر کو ان کے معاہدہ سروس کے مطابق گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں-ان گاڑیوں پر جولائی 2008 تا جون 2009 کے عرصہ میں مرمت اور پٹرول کی مد میں اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

صدر	(دو گاڑیاں)
پٹرول	397,504/- (3لاکھ 97ہزار 5سو4روپے)
مرمت	------
چیئرمین	(دو گاڑیاں)
پٹرول	194,999/- (ایک لاکھ 94ہزار 9سو99روپے)
مرمت	6,970/- (6ہزار 9سو70روپے)

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2010)

پنجاب میں تلور کے شکار کی تفصیلات

*5653: انجینئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے جنوبی اضلاع میں ہر سال تلور کے شکار کے لئے خصوصی پرمٹ دیئے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کچھ برادر اسلامی ممالک کے شکاریوں کو بھی اس ضمن میں خصوصی اجازت نامے دیئے جاتے ہیں جن کی رو سے وہ مخصوص علاقوں میں تلور کا شکار کھیلتے ہیں؟

(ج) کیا ایسے پرمٹوں کے اجراء کے لئے حکومت غیر ملکی افراد سے کوئی خصوصی فیس وصول کرتی ہے یا خیر سگالی کے اظہار کے لئے یہ پرمٹ بغیر کسی فیس کے دیئے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010   تاریخ ترسیل 23 اپریل 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست ہے کہ خصوصی پرمٹ صرف اسلامی ممالک کے سربراہان / مندوبین کو ہی دیئے جاتے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے وزارت خارجہ حکومت پاکستان برادر اسلامی ممالک کے سربراہان کو خصوصی اجازت نامے اور علاقہ جات الاٹ کرتی ہے۔

(ج) جی ہاں۔ان سے گیم ریزرو مین سپیشل شکار پرمٹ کی فیس مع فالکن کے امپورٹ ایکسپورٹ زیر دفعہ (ii)(i)14 کے تحت فیس وصول کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مئی 2011)

ضلع قصور: پنجاب بنک کی خسارے میں رہنے والی برانچوں کی تفصیلات

*10497: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں پنجاب بنک کی کون کون سی برانچ خسارے میں جارہی ہے، خسارے کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا خسارے میں رہنے والی برانچوں کے افسران کو خسارہ پورا کرنے کا کوئی ٹارگٹ دیا گیا ہے تو اسکی تاریخ وسال سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 اگست 2011 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2011)

جواب

وزیر خزانہ

(الف)جون 2011 میں ضلع قصور کی صرف ایک پتوکی برانچ خسارے میں تھی۔

خسارے کی وجوہات:۔

پتوکی برانچ میں خسارے کی وجہ قرضہ جات میں ڈیفالٹ کی بڑھتی ہوئی شرح ہے جس کے لئے مناسب اقدامات کئے جارہے ہیں۔

(ب)برانچ کو خسارے سے نکالنے اور منافع میں لانے کے لئے برانچ سٹاف کے لئے 30 جون 2013 تک کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2012)

لاہور چڑیا گھر میں ریچھ کے دونومولود بچوں کے غائب ہونے کی تفصیلات

*5745: انجینیر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چڑیا گھر لاہور کی عمر رسیدہ مادہ ریچھ کے دونومولود بچے چڑیا گھر سے پراسرار طور پر غائب ہوگئے ہیں، کیا یہ بھی درست ہے کہ چڑیا گھر کے ڈائریکٹر نے یہ موقف اختیار کیا تھا کہ ریچھ کے بچے غائب نہیں ہوئے بلکہ انہیں مادہ ریچھ نے کھالیا ہے؟

(ب) کیا اس واقع کی انکوائری کروائی گئی ہے اور اگر کروائی گئی ہے تو انکوائری افسر کون تھے اور انہوں نے کیا رپورٹ دی اور ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی ہوئی؟

(ج) کیا انکوائری رپورٹ محض ملازمین کے بیانات پر مرتب کی گئی ہے یا میڈیکل سائنس کو بھی بنیاد بنایا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی کیم جنوری 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ چڑیا گھر لاہور کی مادہ ریچھ عمر رسیدہ ہے اور نہ ہی دونو مولود بچوں کو جنم دیا بلکہ مادہ ریچھ نے ایک بچے کو جنم دیا اور ڈائریکٹر چڑیا گھر نے بالکل درست جواب دیا ہے کہ مادہ ریچھ نے بچے کو کھالیا ہے۔

(ب) اس واقعہ کی ابتدائی انکوائری کروائی گئی جس میں ڈپٹی ڈائریکٹر چڑیا گھر کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا جنہوں نے اس واقعہ کی انکوائری کی اور رپورٹ ڈائریکٹر چڑیا گھر کو دی۔ رپورٹ کے مطابق مادہ ریچھ کو علیٰحدہ پنجرہ دیا گیا تھا کیونکہ ماسٹر پلان کی کنسٹرکشن کی وجہ سے پنجروں کی کمی تھی اور پہلے سے موجود مہمان مادہ ریچھ کو جلو پارک شفٹ کیا گیا تاکہ ریچھ کے جوڑے کو سردی سے بچایا جاسکے۔ شفٹنگ کے دوران مادہ ریچھ نے خود کو خطرہ میں پاتے ہوئے قدرتی طور پر اپنے بچے کو نگل لیا۔ اس سلسلے میں کسی کے خلاف کارروائی ممکن نہیں ہے۔

(ج) انکوائری رپورٹ ملازمین کے بیانات اور میڈیکل سائنس کو مد نظر رکھتے ہوئے کی گئی اور باقاعدہ مادہ ریچھ کے فضلے کے نمونے یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینمل سائنسز میں بھیجے گئے۔ رپورٹ کے مطابق تصدیق کی کہ واقعی بچے کی ہڈیاں مادہ ریچھ کے فضلے کے اندر موجود ہیں جس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ مادہ ریچھ نے اپنے بچے کو کھالیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مئی 2011)

ضلع شیخوپورہ: خسارے میں رہنے والی بنک برانچوں کی تفصیلات

*10506: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں پنجاب بنک کی کون کونسی برانچ خسارے میں جارہی ہے، خسارے کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ب) اگر خسارے میں رہنے والی برانچوں کے آفیسران کو خسارہ پورا کرنے کا کوئی ٹارگٹ دیا گیا ہے تو اسکی تاریخ وسال سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 اگست 2011 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2011)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) جون 2011 میں ضلع شیخوپورہ کی مندرجہ ذیل برانچیں خسارے میں تھیں:-

(1) کوٹ عبدالمالک

(2) خانقاہ ڈوگراں

خسارے کی وجوہات:-

کوٹ عبدالمالک میں خسارے کی وجہ قرضہ جات میں ڈیفالٹ کی شرح میں اضافہ ہے جس کے لئے مناسب اقدامات کئے جارہے ہیں-

خانقاہ ڈوگراں میں خسارے کی وجہ برانچ کے کاروبار میں عارضی کمی ہے جس کے لئے مناسب اقدامات کیے جارہے ہیں-

(ب) خسارے میں رہنے والی برانچوں کو خسارے سے نکالنے کے لئے مناسب اقدامات کئے جارہے ہیں اور یہ کوشش بھی کی جارہی ہے کہ 2013 میں یہ برانچیں خسارے سے نکل آئیں-

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2012)

گجرات، فش فارمز سے متعلقہ تفصیلات

*6236: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں حکومت کے کل کتنے مچھلی فارم ہیں؟

(ب) ہر ایک مچھلی فارم پر کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) حکومت ضلع گجرات میں کتنے نئے مچھلی فارم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 21 اپریل 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ ماہی پروری پنجاب کا کوئی مچھلی فارم نہیں ہے۔

(ب) متعلقہ نہ ہے۔

(ج) ضلع گجرات میں محکمہ ماہی پروری فی الحال کوئی نیا فش فارم بنانے کا ارادہ نہیں رکھتا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2012)

ضلع گجرات: لوکل فنڈ آڈٹ کے ملازمین و دیگر تفصیلات

*10509: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں لوکل فنڈ آڈٹ کے کتنے ملازمین کس کس گریڈ کے کام کر رہے ہیں؟

(ب) لوکل فنڈ آڈٹ نے سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کن کن سرکاری اداروں کا آڈٹ کیا؟

(ج) آڈٹ کے دوران کتنی رقم کے خورد برد کا انکشاف ہوا؟

(د) کتنی رقم برآمد ہوئی اور کن کن سے برآمد ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم کن کن سے ابھی وصول کرنی ہے؟

(و) رقم خورد برد کرنے والوں کے خلاف محکمہ نے کوئی کارروائی کی، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 24 اگست 2011   تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2011)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ لوکل فنڈ آڈٹ کے 10 ملازمین کام کر رہے ہیں-ان میں سے ایک گریڈ 18، تین گریڈ 17 اور 6 گریڈ 14 / 13 میں ہیں-

(ب) محکمہ لوکل فنڈ آڈٹ نے ضلع گجرات میں محکمہ اوقاف بینوولینٹ فنڈ، مارکیٹ کمیٹی گجرات، لالہ موسیٰ، جلال پور جٹاں اور سرائے عالمگیر کا آڈٹ کیا ہے-

(ج) آڈٹ کے دوران مارکیٹ کمیٹی گجرات میں مبلغ -/3,14,230

(3 لاکھ 14 ہزار 2 سو 30 روپے) کے غبن کا انکشاف ہوا-

(د) سوال محکمے کے متعلقہ نہ ہے-

(ہ) سوال محکمے کے متعلقہ نہ ہے-

(و) سوال محکمے کا متعلقہ نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2012)

لال سوہانرا پارک بہاول پور کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*7958: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لال سوہانرا پارک کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب) اس وقت کتنے رقبہ پر تفریحی پارک ہے اور اس پارک میں کون کون سے جانور ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس پارک میں جانوروں کی تعداد پہلے کی نسبت کم ہوئی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د)اس پارک میں جو جانور ہیں وہ کس کس ملک سے کب اور کتنی مالیت میں خرید کئے گئے تھے ؟

(ہ)اس پارک کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اس پارک میں کتنے بیلدار اور مالی ہیں نیز کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں، ان درجہ چہارم کے ملازمین کو تنخواہ کب دی جاتی ہے، اگر لیٹ دی جاتی ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 4 فروری 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف)لال سوہانرا نیشنل پارک، بہاولپور 162568 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے-

(ب) تفریحی پارک 102 ایکڑ رقبہ پر محیط ہے-اس تفریحی پارک میں چنکارہ ہرن، مور، گینڈے، راج ہنس، بطخیں وغیرہ موجود ہیں-

(ج) درست نہ ہے-جانوروں کی تعداد کم نہ ہوئی ہے-

(د)اس پارک میں کالے ہرن، چنکارہ ہرن، نیل گائے، مور وغیرہ ہیں-یہ تمام جانور مقامی ہیں-علاوہ ازیں گینڈے کا ایک جوڑا شاہ نیپال نے 1981 میں تحفتاً بھجوایا تھا کچھ غیر ملکی پرندے مثلاً کالے راج ہنس اور بطخیں بھی ہیں-کوئی جانور خریدا نہ گیا ہے-

(ہ) 1-لال سوہانرا نیشنل پارک، بہاولپور میں کل 126 ملازم کام کر رہے ہیں-جن میں بیلدار 4 اور مالی کی تعداد 13 ہے-

2- لال سوہانرا نیشنل پارک، بہاولپور میں کل 16 اسامیاں ہیں جو کہ وقتاً فوقتاً ملازمین کے ریٹائر ہونے کے بعد گزشتہ 2 سالوں کے دوران خالی ہوئی ہیں-

3-لال سوہانرا نیشنل پارک میں درجہ چہارم کے ملازمین کو دیگر ملازمین کے ساتھ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر، بہاولپور کے دفتر سے چیک منظور ہونے کے بعد ہر ماہ تنخواہ دی جاتی ہے- تنخواہ کبھی

لیٹ نہیں دی جاتی۔ جس دن خزانہ آفس سے چیک پاس ہوتا ہے اسی دن سٹیٹ بنک سے کیش کروا کر تنخواہ ادا کر دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2011)

ٹریژری آفس لاہور میڈیکل الاؤنس کی ادائیگیاں و دیگر تفصیلات

*10654: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹریژری آفس لاہور نے یکم جون 2010 سے آج تک ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کو میڈیکل الاؤنس کی مد میں کتنی ادائیگی کی ہے تفصیل ماہوار بتائیں؟

(ب) اس عرصہ کے دوران کتنی مالیت کے بل / کلیم میڈیکل الاؤنس کے وصول ہوئے، کتنوں کی ادائیگی کی گئی اور کتنوں پر اعتراض لگا کر واپس کر دیئے گئے یا ابھی اسی آفس میں پڑے ہوئے ہیں؟

(ج) دس ہزار یا اس سے زائد Amount کے کتنے بل جمع ہوئے ہیں یہ کن کن ملازمین کی طرف سے جمع کروائے گئے ہیں۔ ان کے نام، ولدیت، سابقہ عہدہ، گریڈ اور دفتر کا نام بتائیں؟

(د) ان کی ادائیگی کا طریق کار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2011)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ماہوار تفصیل درج ہے:-

	Rs.
جون 2010	4,362,081 (43 لاکھ 62 ہزار 81) روپے
جولائی 2010	Nil
اگست 2010	2,621,642 (26 لاکھ 21 ہزار 6 سو 42) روپے

ستمبر2010	1,816,154(18لاکھ16ہزار1سو54)روپے
اکتوبر2010	1,009,530 (10لاکھ9ہزار5سو30)روپے
نومبر2010	1,186,480(11لاکھ86ہزار4سو80)روپے
دسمبر2010	1,903,352(19لاکھ3ہزار3سو52)روپے
جنوری2011	1,178,002(11لاکھ78ہزار2)روپے
فروری2011	859,177 (8لاکھ59ہزار1سو77)روپے
مارچ2011	1,333,517(13لاکھ33ہزار5سو17)روپے
اپریل2010	853,678(8لاکھ53ہزار6سو78)روپے
مئی2010	1,518,025(15لاکھ18ہزار25)روپے
جون2011	1,608,818(16لاکھ8ہزار8سو18)روپے
جولائی2011	590,835(5لاکھ90ہزار8سو35)روپے
اگست2011	1,215,446(12لاکھ15ہزار4سو46)روپے
ستمبر2011	983,521(9لاکھ83ہزار5سو21)روپے
اکتوبر2011	656,460(6لاکھ56ہزار4سو60)روپے

(ب)جون2010سے اکتوبر2011تک1454بل وصول ہوئے-جون2010تااکتوبر2011، 1421بلوں کی ادائیگی کی گئی-

33بل اعتراض لگاکرواپس کر دیئے گئے-اب اس آفس میں کوئی بل نہ پڑاہے-

(ج)تفصیل ضمیمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د)جب فرسٹ ٹائم ہمارے پاس میڈیکل کلیم آتاہے-اس کا یہاں پر رجسٹرڈ نمبر کھولا جاتا ہے اس کے لئے مندرجہ ذیل اشیأکی ضرورت ہوتی ہے:-

1- ایک شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی

2-ایک تصویر

3-پنشن بک کی فوٹو کاپی

4- Appendix A,B Form

اس کے بعد میڈیکل پے بل فارم محکمہ کی پنشن آرڈر ہسپتال کا NAC نسخہ کیش میمو، جتنے کا بل ہوتا ہے۔

اس کو Manual پاس کر کے پھر کمپیوٹر پر اس کا Vendor نمبر کھولا جاتا ہے اور اس کے بعد اس کا کمپیوٹرائزڈ چیک بنایا جاتا ہے۔ اگر کلیم Gazetted آفیسر کا ہے تو چیک اس کے نام کا بنے گا اور اگر Non-Gazetted ہے تو چیک محکمہ کے نام بنے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2012)

ضلع سرگودھا۔ جنگلات سے ہونے والی آمدن ودیگر تفصیلات

*8033: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا میں کتنے رقبہ پر کس کس جگہ جنگلات ہیں اور ان میں کس کس قسم کے درخت لگے ہوئے ہیں؟

(ب) ان جنگلات میں 11-2010 کے دوران کل کتنے درخت لگائے گئے اور کتنے درخت کاٹے گئے یہ لکڑی کن کن افسران کی زیر نگرانی فروخت کی گئی ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ لکڑی فروخت کرنے سے قبل اخبار میں اشتہار دیا گیا اگر ہاں تو کن کن اخبارات میں؟

(د) ان جنگلات سے 2005 سے اب تک کتنی آمدنی ہوئی سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 10 فروری 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) سرگودھا فاریسٹ ڈویژن میں درج ذیل رقبہ جات ہیں:-

نمبر شمار	نام پلانٹیشن	کل رقبہ
1	کینال سائیڈ پلانٹیشن	2093 کلومیٹر
2	روڈ سائیڈ پلانٹیشن	365 کلومیٹر
3	ریل سائیڈ پلانٹیشن	137 کلومیٹر
	میزان	2595 کلومیٹر
4	بیلہ پلانٹیشن	96 ایکڑ
5	چک پلانٹیشن	105 ایکڑ

ان رقبہ جات پر کیکر، شیشم، سنبل اور سفیدہ کی اقسام کے درختان ہیں۔

(ب) ان جنگلات میں 11-2010 کے دوران 1,13,000 پودہ جات لگائے گئے ہیں اور 11-2010 کے دوران 446 درخت کاٹے گئے جن افسران کی زیر نگرانی میں درختان فروخت ہوئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام آفیسر	عہدہ	تعینات	سکیل
I اعجاز احمد (چیئرمین)	ڈی ایف او سرگودھا	سرگودھا	18
II) سعید تبسم (ممبر)	ڈی ایف او، خوشاب	خوشاب	18
III) ملک محمد سلیم (ممبر)	ڈی ایف او، میانوالی	میانوالی	18
IV) نسیم طارق (ممبر)	ڈی ایف او، بھکر	بھکر	18

IV)عامر شاہین رانجھا(ممبر)	اسسٹنٹ کمشنر ریونیو	سرگودھا	17
V)مولا بخش گوندل(ممبر)	کونسل آفیسر ضلع کونسل	سرگودھا	16

(ج)لکڑی نیلام کرنے سے قبل درج ذیل اخبارات میں اشتہار دیا گیا تھا۔

روزنامہ خبریں لاہور مورخہ 12-01-2010

روزنامہ نوائے وقت لاہور مورخہ 18-09-2010

(د)ان جنگلات میں 2005 سے اب تک ہونے والی آمدن درج ذیل ہے:۔

سال	آمدن
2004-05	37,10,128 (37لاکھ10ہزار1سو28)روپے
2005-06	1,46,91,708(1کروڑ46لاکھ91ہزار7سو8روپے)
2006-07	1,41,93,140(1کروڑ41لاکھ93ہزار1سو40روپے)
2007-08	2,04,91,191 (2کروڑ4لاکھ91ہزار1سو91روپے)
2008-09	2,17,28,686 (2کروڑ17لاکھ28ہزار6سو86روپے)
2009-10	1,58,21,831 (1کروڑ58لاکھ21ہزار8سو31روپے)
2010-11	60,18,038 (60لاکھ18ہزار38روپے)
2011-12	2,40,00,000 (2کروڑ40لاکھ روپے)
2012-13	19,00,000روپے up to 10/2012 (19لاکھ روپے)

(تاریخ وصولی جواب 8نومبر 2012)

پنجاب کے ریٹائرڈ ملازمین کو Living الاؤنس دینے کی تفصیلات

*12358: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وفاقی حکومت نے سپریم کورٹ آف پاکستان کے حکم مورخہ یکم اپریل 2011ء پر عمل درآمد کرتے ہوئے گریڈ 2 سے 22 تک کے ان ملازمین کو جو یکم جولائی 1995 کے بعد ریٹائر ہوئے انہیں 7 فیصد کے حساب سے Living الاؤنس منظور کر کے بذریعہ مراسلہ نمبر ایف (13) 10 آر ای جی۔جی/2008/413 مورخہ 10 مئی 2011ء ادائیگی کے احکام جاری کئے تھے اور اس مراسلہ کی ایک نقل برائے اطلاع حکومت پنجاب کو بھی ارسال کی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مراسلہ کی رو سے وفاقی حکومت کے پنشنرز کو ان کی پنشن کے حساب سے یکم جولائی 1995 سے 7 فیصد کے حساب سے مذکورہ الاؤنس کی ادائیگی مع بقایاجات شروع ہو چکی ہے جبکہ حکومت پنجاب کے پنشنرز اس سہولت سے ابھی تک محروم چلے آ رہے ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت پنجاب بھی اپنے ریٹائرڈ ملازمین کو یکم جولائی 1995 سے Living allowance کی ادائیگی کے لئے حکم جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے،

اگر ہاں تو اس سلسلے میں کیا عملی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2012 تاریخ ترسیل 23 مئی 2012)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) اس سلسلے میں پنجاب حکومت نے بھی مراسلہ 15 مارچ 2012 کو جاری کر دیا ہے اور حکومت پنجاب کے مذکورہ پنشنرز بھی اس سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2012)

ضلع سرگودھا۔لکڑی چوری کے مقدمات کی تفصیلات

*8034: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں 10-2009 سے آج تک لکڑی چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے، ان میں کتنے افراد نامزد کئے گئے اور کتنے گرفتار ہوئے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ محکمہ کے چند ملازمین کے خلاف لکڑی چوری کروانے کے مقدمات درج ہوئے ان کے نام، عہدہ اور گریڈ سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) لکڑی چوری روکنے کیلئے محکمہ نے مزید کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 10 فروری 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) سرگودھا فاریسٹ ڈویژن میں 10-2009 سے آج تک ملزمان کے خلاف 28 ایف آئی آرز درج ہوئیں۔ان میں 104 ملزمان کو نامزد کیا گیا جبکہ 32 ملزمان گرفتار ہوئے۔

(ب) محکمہ جنگلات کے کسی ملازم کے خلاف کوئی مقدمہ درج نہیں ہوا۔

(ج) 1-لکڑی چوری کو روکنے کے لئے پاکستان فاریسٹ ایکٹ 1927 میں سزائیں بڑھائی گئی ہیں۔

2- محکمہ جنگلات سرگودھا کے جو ملازمین لکڑی چوری میں ملوث پائے گئے ان کے خلاف محکمانہ تادیبی کارروائی عمل میں لائی گئی۔

3- تین ملازمین برخاست ہوئے جبکہ ایک ملازم کو جبری ریٹائر کیا گیا اور 17 ملازمین پر 41 لاکھ 19 ہزار روپے کی ریکوری عائد کی گئی-

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2012)

صوبہ میں درجہ چہارم کے ملازمین کو مہنگائی و دیگر الاؤنس دینے کی تفصیلات

*12392: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وفاقی اور صوبائی محکموں کے درجہ چہارم کے ملازمین کے الاؤنسز برابر ہیں، اگر نہیں تو حکومت پنجاب ان چھوٹے ملازمین کو وفاق کے برابر مہنگائی الاؤنس دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2000ء تک درجہ چہارم کے ملازمین کو اضافی قابلیت الاؤنس دیا جاتا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ درجہ چہارم کے ملازمین کا یہ الاؤنس بھی بند کر دیا گیا ہے، کیا حکومت یہ الاؤنس جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2012 تاریخ ترسیل 23 مئی 2012)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) مہنگائی الاؤنس وفاق کے ملازمین کو ہی نہیں دیا جاتا تو پنجاب کے ملازمین کو کیسے دیا جائے-

(ب) یہ درست نہیں ہے-

(ج) جب کوئی ایسا الاؤنس تھا ہی نہیں تو اس کے اجرا کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا- البتہ صوبائی حکومت، وفاقی حکومت کی پیروی میں اپنے تمام ملازمین بشمول درجہ چہارم کو اضافی قابلیت کی بنیاد پر اضافی

ترقیاں (advance increments) دیتی رہی ہے۔سال 2001 کے آخر میں وفاقی حکومت کی پیروی میں یہ سکیم ختم کردی گئی تھی۔لہذا پنجاب حکومت اپنے محدود وسائل کی بنا پر اپنے طور پر اس سکیم کے اجرا کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2012)

ضلع قصور میں رقبہ وجنگلات کی تفصیلات

*8052: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں محکمہ کا کل کتنا رقبہ کس کس جگہ ہے اس وقت کتنے رقبہ پر جنگل ہے کتنا خالی پڑا ہے اور کتنا رقبہ کن کن ناجائز قابضین کے پاس ہے؟

(ب) محکمہ ان ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(ج) محکمہ جنگلات قصور کو 10۔2009 اور 11۔2010 میں کل کتنی آمدن ہوئی اور کتنے اخراجات ہوئے؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 22 فروری 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) قصور فاریسٹ ڈویژن میں 12510 ایکڑ نہری ذخیرہ چھانگا مانگا ہے۔ 996 میں لیئر پلانٹیشن ہے۔چھانگا مانگا میں 10950 ایکڑ پر جنگل ہے۔خالی رقبہ 2661.6 ایکڑ ہے جس کو اگلے پانچ سالوں میں شجر کاری کے لئے مختص کر دیا گیا ہے۔رقبہ پر کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔

(ب) اس کا جواب جزو (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

(ج) قصور ڈویژن کی 10-2009 اور 11-2010 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	آمدن(ملین)	اخراجات(ملین)
2009-10	61.472ملین	62.328ملین
2010-11	39.672ملین	45.504ملین

(تاریخ وصولی جواب 8نومبر 2012)

رکھ دیوسیال اور چھانگامانگا کے جنگل سے کروڑوں روپے لکڑی چوری کی تفصیلات

*8199: جناب خالد جاوید اصغر گھرال: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چونیاں میں موجود قدرتی جنگل رکھ دیوسیال 1600 ایکڑ اور مصنوعی جنگل چھانگامانگا28000 ایکڑ پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ چونیاں کے نواحی جنگل چھانگامانگا میں چند سالوں میں شجرکاری کے نام پر کروڑوں روپے غبن کرکے آمدنی صرف چند لاکھ روپے ظاہر کی گئی ہے جبکہ جنگلات میں خود چوری کرواکر ان کارناموں پر پردہ ڈالنے کے لئے جنگل میں آگ لگادی جاتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ جنگل قیمتی درختوں سے محروم ہو چکا ہے، جھاڑیوں کے سوا کوئی قیمتی درخت نہ ہے جبکہ چھانگامانگا کے جنگل میں صرف آٹھ ہزار ایکڑ پر شجرکاری کی گئی اور باقی رقبہ خالی پڑا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو اس مسئلے پر قابو پانے کے لیے حکومت پنجاب کون سے اقدامات اٹھارہی ہے اور ان کرپٹ افسران اور اہلکاروں کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 6اپریل 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) قصور فاریسٹ ڈویژن تحصیل چونیاں میں موجود قدرتی جنگل رکھ دیوسیال کا رقبہ 1173 ایکڑ اور مصنوعی جنگل چھانگامانگا کا رقبہ 12510 ایکڑ ہے۔

(ب) سال 09-2008 میں شجر کاری پر ایک کروڑ 41 لاکھ روپے اور سال 10-2009 میں 90 لاکھ 67 ہزار روپے خرچ کئے گئے اور بالترتیب 730 اور 650 ایکڑ پر شجر کاری کی گئی اور کسی قسم کا فنڈز کا غبن نہیں کیا گیا۔ سال 09-2008 میں 6 کروڑ 57 لاکھ روپے اور 10-2009 میں 6 کروڑ 14 لاکھ روپے آمدن حاصل کی گئی جنگل میں لگنے والی آگ سے زیادہ تر خودرو جڑی بوٹیاں کانا، کاہی جلا ہے اور اس کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لا کر باقاعدہ طور پر پولیس میں رپورٹ درج کروائی جاتی ہے اور پولیس واقعات کی چھان بین کرتی ہے اور آگ اکثر اتفاقیہ ہوتی ہے۔

(ج) چھانگامانگا جنگل میں 6500 ایکڑ پر پچھلے 11 سالوں میں شیشم کے درخت لگائے گئے ہیں جو کہ مستقبل میں محکمہ کا سرمایہ ہیں۔ خالی رقبہ 2661.6 ایکڑ ہے جس پر مستقبل میں محکمہ شجر کاری کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(د) Forest Act, 1927 میں ترمیم کروائی گئی ہے جس میں جرمانہ وسزائیں بڑھائی گئی ہیں جنگل کی حد سے پانچ میل کے اندر آرا مشین ڈپو پر پابندی لگائی گئی ہے نقصان جنگل میں ملوث اہلکاروں کے خلاف بھی کارروائی کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2012)

ضلع منڈی بہاؤالدین، محکمہ جنگلات کے ملازمین ورقبہ کی تفصیلات

*9608: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ کا کل کتنا رقبہ کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر کون کون سے درخت ہیں، کتنا رقبہ پر خود رو پودے اور جڑی بوٹیاں ہیں؟

(ج) کتنے رقبہ پر کن کن لوگوں نے کب سے قبضہ کر رکھا ہے؟

(د) ان قابضین کے نام اور زیر قبضہ رقبہ کی تفصیل بتائیں نیز ان سے کب تک رقبہ واگزار کروالیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2011   تاریخ ترسیل 15 جون 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ درج ذیل ہے:-

(1)   Compact Forest

ضلع منڈی بہاؤالدین میں 11734 ایکڑ پر compact جنگلات ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام جنگل	کل رقبہ (ایکڑ)
1	ڈفر پلانٹیشن	7212 ایکڑ
2	بیلہ گل لنگے	355 ایکڑ
3	بیلہ اسد اللہ پور	582 ایکڑ
4	بیلہ کاموئکے	168 ایکڑ
5	بیلہ مشترکہ	338 ایکڑ
6	بیلہ نارنگ کھوسر	202 ایکڑ
7	بیلہ ٹھٹھہ عالیہ	639 ایکڑ
8	بیلہ جوکالیاں (North & South)	738 ایکڑ

9	بیلہ سانپال	191ایکڑ
10	بیلہ رنمل	160ایکڑ
11	بیلہ قادر آباد	800ایکڑ
12	بیلہ فرخ پور	162ایکڑ
13	بیلہ رنڈیالی	257ایکڑ
14	بیلہ باہری	50ایکڑ
15	بیلہ ماچھی	125ایکڑ
16	بیلہ پھپھرا	103ایکڑ
17	بیلہ نور پور پیراں	152ایکڑ
	کل رقبہ:-	11734ایکڑ

(2) Linear Plantation:

ضلع منڈی بہاؤالدین میں نہروں اور سڑکوں کے اطراف میں جنگل کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1	نہریں	572 میل
2	سڑکات	146 کلومیٹر

(ب)7520ایکڑ رقبہ پر شیشم، کیکر، سفیدہ وغیرہ کے درخت موجود ہیں-جبکہ 4214ایکڑ رقبہ پر خود رو پودے اور جڑی بوٹیاں موجود ہیں-

(ج)منڈی بہاؤالدین ضلع میں محکمہ جنگلات کی کسی بھی اراضی پر کسی بھی شخص کا کوئی قبضہ نہ ہے-

(د) پیرانمبر(ج) میں تحریر کر دیا گیا ہے کہ محکمہ کی کسی بھی اراضی پر کسی شخص کا کوئی قبضہ نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 8نومبر 2012)

ضلع منڈی بہاؤالدین، محکمہ کی خالی اسامیوں کو پر (Fill) کرنے کی تفصیلات

*9612: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ ماہی پروری کی منظور شدہ اسامیاں عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ج) یہ اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 20اپریل 2011 تاریخ ترسیل 15جولائی 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ ماہی پروری ضلع منڈی بہاؤالدین میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

i.	اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ آفیسر فشریز BPS-11	1
ii.	فشریز سپروائزر BPS-06	1
iii.	جونیئر کلرک BPS-07	1
iv.	فشریز واچر BPS-01	2
v.	فشریز بیلدار BPS-01	2

(ب) اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ آفیسر فشریز کی اسامی مورخہ 01-01-2009 اور فشریز سپروائزر کی اسامی 01-09-2008 سے خالی ہیں۔

(ج) یہ خالی اسامیاں گورنمنٹ رولز اور پالیسی کے تحت پر کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 7نومبر 2012)

لاہور۔چڑیا گھر میں جانوروں کو دی جانے والی خوراک کی تفصیلات

*9631: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور چڑیا گھر میں جانوروں کی خوراک کے لئے مالی سال 10-2009 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جانوروں کی خوراک معیار کے مطابق نہیں ہوتی؟

(ج) ناقص خوراک کی وجہ سے مذکورہ بالا عرصہ میں کتنے جانور ہلاک ہوئے؟

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 13 جولائی 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) لاہور چڑیا گھر نے جانوروں کی خوراک کے لئے مالی سال 10-2009 میں کل

1,60,00,000/- (1 کروڑ 60 لاکھ) روپے کی رقم مختص کی۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔

(ج) ناقص خوراک کی وجہ سے کوئی جانور ہلاک نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2012)

مظفر گڑھ: مچھلی کے ٹھیکوں کی تفصیلات

*9922: چودھری احسان الحق احسن نولاٹیہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ فشریز مظفر گڑھ میں مچھلی کے ٹھیکوں کے کتنے علاقے ہیں جہاں دریائی مچھلی کے ٹھیکے دیئے جاتے ہیں؟

(ب) گزشتہ تین سالوں میں ٹھیکہ مچھلی کی مد میں کل کتنی رقم ضلع مظفر گڑھ سے خزانہ سرکار میں آئی، سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اونے پونے ٹھیکوں کی نیلامی کے بعد کئی گنا زیادہ رقم پر پیٹی ٹھیکہ پر یہ مچھلی فروخت کر دی جاتی ہے جس سے خزانہ سرکار کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچتا ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ بد عنوانی کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2011 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع مظفر گڑھ میں نیلام عام کئے جانے والے 20 علاقے درج ذیل ہیں:-

1	پونڈ ایریا ہیڈ تونسہ	2	دریائے سندھ، تحصیل کوٹ ادو
3	دریائے سندھ تحصیل علی پور	4	دریائے سندھ، تحصیل جتوئی
5	دریائے چناب، تحصیل مظفر گڑھ	6	دریائے چناب، تحصیل علی پور
7	پونڈ ایریا ہیڈ پنجند	8	دریائے سندھ، شاہ جمال
9	گھوٹو سپلائی چینل	10	غازی گھاٹ ڈرین
11	مظفر گڑھ کینال	12	ٹی پی لنک کینال
13	ڈی جی کینال	14	رنگ پور / تیلری کینال
15	پنجاب عباسیہ کینال	16	عباسیہ لنک کینال

17	چٹھہ کھنڈر کینال	18	سندھڑی کینال
19	ڈھنڈ نکا	20	کوٹ ادوڈرین

(ب) گزشتہ تین سال کے دوران ٹھیکہ مچھلی کی مد میں 5,48,76,400 (5 کروڑ 48 لاکھ 76 ہزار 4 سو) روپے خزانہ سرکار میں جمع کروائے گئے۔زرنیلام کی تفصیل درج ذیل ہے:-

2009-10	-/64,56,500 (64 لاکھ 56 ہزار 5 سو) روپے
2010-11	-/1,41,50,500 (1 کروڑ 41 لاکھ 50 ہزار 5 سو) روپے
2011-12	-/3,42,69,400 (3 کروڑ 42 لاکھ 69 ہزار 4 سو) روپے

(ج) یہ درست نہ ہے کہ ٹھیکہ جات کو اونے پونے میں نیلام عام کیا جاتا ہے۔اگر ایسا ہوتا تو پچھلے تین سال کے دوران انکم میں اضافہ نہ ہوتا۔ضلع ہذا میں صوبائی فنانشل رولز 2006 کے مطابق زرنیلام میں ہر ممکن اضافہ کی کوشش کی جاتی ہے۔مذکورہ رولز کے مطابق کم بولی والے ٹھیکہ جات کو متواتر سات بار نیلام کیا جاتا ہے اور ٹھیکہ داران کے درمیان کسی قسم کے ممکنہ پول کے خاتمہ کے لئے ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے جس کے خاطر خواہ نتائج بر آمد ہوتے ہیں۔ٹھیکہ جات کو آگے فروخت کرنے کے بارے میں کوئی بھی شکایت منظر عام پر نہیں آئی۔

(د) کسی بھی قسم کی شکایت کی صورت میں انکوائری کے بعد مناسب کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2012)

ضلع بہاولنگر: جنگلات کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*10090: جناب شوکت محمود بسراء: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاول نگر میں کتنے رقبہ پر کس کس جگہ پر جنگلات ہیں اور ان میں کس کس قسم کے درخت لگے ہوئے ہیں؟

(ب) گزشتہ تین سال میں ان جنگلات سے حکومت کو سالانہ کتنی آمدنی ہوئی اور ان پر حکومت کی طرف سے ہر سال کتنا خرچ کیا گیا، آمدن اور خرچہ کی سال وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2011 تاریخ ترسیل 26 ستمبر 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) دودھلاں جنگل 10714 ایکڑ پر مشتمل ہے یہ قدرتی جنگل ہے اس میں بیری، جنڈ اور کیکر کے درخت موجود ہیں اس کے علاوہ رانا بھاناں 12300 ایکڑ رقبہ ہے جو کہ چولستان Desert ایریا ہے اس رقبہ میں جنڈ، فراش کے درخت موجود ہیں-اس کے علاوہ 1304 میل انہار اور 342 میل سڑکات پر جنگلات ہیں جو کہ شیشم، سفیدہ، بیری اور نیم پر مشتمل ہے-

(ب) سال 09-2008، 10-2009 اور 11-2010 میں ہونے والی آمدنی اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	آمدن	اخراجات
2008-09	ایک کروڑ 36 لاکھ	ایک کروڑ 29 لاکھ
2009-10	دو کروڑ 77 لاکھ	ایک کروڑ 63 لاکھ
2010-11	چار کروڑ 57 لاکھ	ایک کروڑ 90 لاکھ

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2012)

ضلع چنیوٹ: محکمہ جنگلات و جنگلی حیات میں بھرتی کی تفصیلات

* 10091: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2008 سے 2010 تک ضلع چنیوٹ محکمہ جنگلات میں کتنے افراد کو بھرتی کیا گیا، ان کے نام، ولدیت، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور پتہ جات بتائیں؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران بھرتی ہونے والے ملازمین سے کتنے عارضی اور کتنے ریگولر بھرتی ہوئے، کیا پابندی کے دوران بھی کسی کو بھرتی کیا گیا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2011 تاریخ ترسیل 22 ستمبر 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یکم جنوری 2008 تا 2010 ضلع چنیوٹ کا کوئی بھی فرد بھرتی نہ ہوا ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ کا کوئی بھی فرد عارضی یا ریگولر بھرتی نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2012)

ضلع بہاولنگر: شجر کاری مہم کے لئے رکھا گیا بجٹ و دیگر تفصیلات

*10092: جناب شوکت محمود بسراء: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2008، 2009 اور 2010 میں ضلع بہاول نگر میں کتنے پودے لگائے گئے اور ان تین سالوں میں شجر کاری مہم کے لئے کتنا بجٹ خرچ کیا گیا؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں لگائے گئے پودے اب کس پوزیشن میں ہیں محکمہ ان پودوں، درختوں کی حفاظت کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 09 جون 2011 تاریخ ترسیل 26 ستمبر 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) سال 09-2008 میں ضلع بہاولنگر میں 25 ایونیو میل بہاولنگر تا عارف والا روڈ پر شجر کاری کی گئی جس پر 12500 پودے لگائے گئے جس پر پانچ لاکھ 40 ہزار خرچ ہوئے۔

سال 10-2009 میں 530 ایونیو میل رقبہ پر 3 لاکھ 54 ہزار پودے لگائے گئے جن پر 97 لاکھ 98 ہزار روپے خرچ آیا۔ سال 11-2010 میں 555 ایونیو میل شجر کاری کی نگہداشت پر چھ لاکھ 28 ہزار خرچ ہوئے۔

(ب) جو شجر کاری کروائی گئی وہ کامیاب ہے۔ لیبر اور سٹاف کے ذریعہ لگائے گئے پودوں کی حفاظت اور نگہداشت و دیکھ بھال اور سیرابی کے علاوہ چرائی سے بچانے کے لئے مناسب اقدامات کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2012)

تحصیل مری و کہوٹہ: محکمہ جنگلات کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*10426: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل مری و کہوٹہ میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب) ان تحصیلوں میں پچھلے دو سالوں کے دوران شجر کاری پر کتنی رقم خرچ کی گئی اور کتنے پودے لگائے گئے؟

(ج) اس شجر کاری میں ان تحصیلوں میں کون کون سے پودے لگائے گئے؟

(د) اس شجر کاری مہم میں کتنے ملازمین نے حصہ لیا؟

(تاریخ وصولی 05 اگست 2011 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) تحصیل مری اور کہوٹہ میں جنگلات کا رقبہ درج ذیل ہے:۔

نام تحصیل وڈویژن	کل رقبہ
تحصیل مری	47,285ایکڑ
تحصیل کہوٹہ	35,826ایکڑ
میزان	83,111ایکڑ

(ب) تحصیل مری اور کہوٹہ میں پچھلے دو سالوں کے دوران سال 10-2009 اور 11-2010 میں درج ذیل شجر کاری کی گئی اور رقم خرچ ہوئی:-

نام تحصیل اور فاریسٹ ڈویژن	تعداد پودہ جات	خرچ روپے
تحصیل کہوٹہ	9993	1.25 ملین
تحصیل مری	23,35,950	30.8 ملین
میزان	23,45,943	30.9 ملین

(ج) تحصیل مری اور کہوٹہ میں چیل، کیل، روبینیہ، ایلنتھس، دیودار، بن اخروٹ، پھلائی، شیشم، کچنار لگائے گئے۔

(د) تحصیل مری اور کہوٹہ میں شجر کاری مہم فیلڈ سٹاف کی زیر نگرانی ہوئی ہے۔اس میں مندرجہ ذیل ملازمین نے حصہ لیا ہے۔

نام تحصیل ڈویژن	تعداد ملازمین
مری	170عدد
کہوٹہ	20عدد
میزان	190عدد

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2012)

تحصیل مری: ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10427: محترمہ نرگس فیض ملک: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل مری میں محکمہ کے ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل بتائیں؟

(ب) تحصیل مری محکمہ جنگلات کی سال 10-2009 اور 11-2010 کی آمدن واخراجات کی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

(د) ان دو سالوں کے دوران محکمہ جنگلات تحصیل مری کے کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بنا پر کارروائی ہوئی، تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 05 اگست 2011 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) تحصیل مری، مری فارسٹ ڈویژن کے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:-

تعداد	عہدہ	گریڈ
1	مہتمم جنگلات	18
4	نائب مہتمم جنگلات	17
2	امین جنگلات	16
22	فاریسٹرز	11
152	فاریسٹ گارڈز	09
3	ڈرائیورز	04
1	فائر چیف	10

02	ڈیمارکیشن داروغہ	1
03	فائرمین	3
01	کلینر	1
12	سٹینوٹائپسٹ	1
14	اسسٹنٹ	1
09	سینئر کلرک	2
07	جونیئر کلرک	11
01	نائب قاصد	12
01	چوکیدار	23
01	مالی	5
01	سویپر	3
249	کل تعداد	

ٹمبر ایکسٹریکشن ڈویژن

17	نائب مہتمم جنگلات	1
16	امین جنگلات	3
11	فاریسٹرز	7
09	فاریسٹ گارڈز	5
01	نائب قاصد	2
01	چوکیدار	1
01	ڈپوواچر	9

28	کل تعداد: ٹمبر ایکسٹریکشن ڈویژن	
277	کل میزان	

(ب) تحصیل مری، محکمہ جنگلات کی سال 10-2009 اور 11-2010 کی آمدن و اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

خرچہ (ملین)	آمدن (ملین)	سال
107.54	23.03	2009-10
117.41	31.53	2010-11
224.95	54.56	کل میزان

(ج) تحصیل مری میں محکمہ جنگلات کی آمدن خشک گرے پڑے درختاں کی چرائی سے بر آمد ہونے والی لکڑی کی فروخت سے حاصل ہوتی ہے-

(د) دوران سال 10-2009، 11-2010 میں محکمہ جنگلات مری فاریسٹ ڈویژن میں تعدادی 118 ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی بسلسلہ چوری درختاں / ناجائز کٹائی درختاں، ناجائز تجاوزات سرکاری اراضی اور غیر حاضری و کوتاہی انجام دہی سرکاری ڈیوٹی کے سلسلہ تادیبی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2012)

ضلع خوشاب: جنگلات سے لکڑی چوری کے مقدمات کی تفصیلات

*10532: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خوشاب میں جنگلات کی لکڑی چوری کے کتنے مقدمات سال 11-2010 میں درج ہوئے؟

(ب) کتنی ریکوری ہوئی اور چوروں کو کیا سزا دی گئی؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 16 فروری 2012)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) سال 11-2010 میں ضلع خوشاب میں لکڑی چوری کے 384 مقدمات درج ہوئے جن کی مالیت 50 لاکھ 58 ہزار 206 روپے ہے۔

(ب) 197 کیسز میں 13 لاکھ 28 ہزار 5 سو 65 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔

63 کیسز عدالت میں بھیجے گئے جن میں سے 08 کیسز کا فیصلہ ہوا 55 کیسز ابھی تک عدالت میں زیر التوا ہیں۔

64 کیسز میں PEEDA ACT کے تحت 07 ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جارہی ہے جن کا فیصلہ جلد کر دیا جائے گا۔

60 ایف سی کیسز (15 F I R) عدالت سول جج جوہر آباد اور قائد آباد میں زیر سماعت ہے جن کا فیصلہ جلد متوقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2012)

لاہور ڈویژن: محکمہ تحفظ جنگلی حیات کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10672: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ڈویژن میں محکمہ تحفظ جنگلی حیات کے کتنے دفاتر اور ادارے کس کس جگہ کس کس نام سے چل رہے ہیں؟

(ب) ان کے سال 11۔2010 اور 12۔2011 کے مدوائز اخراجات بتائیں؟

(ج)ان میں کس کس جگہ کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(د)ان اضلاع کے انچارج صاحبان کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(ہ)ان اضلاع کے انچارج صاحبان کے ان دو سالوں کے تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) 1-لاہور ڈویژن میں دفاتر کے نام اور مقام حسب ذیل ہیں:-

1-دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر وائلڈ لائف لاہور ریجن واقع 2 ساندہ روڈ لاہور

2-دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر وائلڈ لائف بریڈنگ فارم جلو پارک لاہور

3-اسسٹنٹ ڈائریکٹر وائلڈ لائف لاہور ڈویژن واقع 2 ساندہ روڈ لاہور

4-ڈسٹرکٹ وائلڈ لائف آفیسر لاہور واقع 2 ساندہ روڈ لاہور

5-ڈسٹرکٹ وائلڈ لائف آفیسر قصور واقع وائلڈ لائف پارک چھانگا مانگا تحصیل چونیاں ضلع قصور

6-ڈسٹرکٹ وائلڈ لائف آفیسر اوکاڑہ پبلک اسٹیڈیم نیو کچہری کمپلیکس ضلع اوکاڑہ

7-ڈسٹرکٹ وائلڈ لائف آفیسر شیخوپورہ مکان نمبر A / 10 رانا سٹریٹ کچہری پارک فیصل آباد روڈ ضلع شیخوپورہ

8-ڈسٹرکٹ وائلڈ لائف آفیسر ننکانہ صاحب زیڈ 2 / 183 ہاؤسنگ کالونی ننکانہ صاحب

(ب) جدول "الف" اور "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)اضلاع کے انچارج صاحبان کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)انچارج صاحبان کے ان دو سالوں 2010-11 اور 2011-12 کے تنخواہوں اور ٹی اے،ڈی اے کے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2012)

ضلع ملتان: محکمہ کے رقبہ کی تفصیلات

*10682: ڈاکٹر محمد اختر ملک: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ کتنا ہے اور کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) سال 2010۔11 اور 2011۔12 کے دوران اس ضلع میں شجرکاری مہم پر کتنی رقم خرچ کی گئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم کے پودے شجرکاری مہم کے دوران تقسیم کئے گئے؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی آمدن محکمہ ہذا کو ہوئی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 03 اکتوبر 2011 تاریخ ترسیل 20 فروری 2012)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع ملتان میں سڑکات اور انہار کے کنارے کھڑے درختان کا انتظام محکمہ جنگلات کے ذمہ ہے۔ ضلع ملتان میں انہار و سڑکات کا رقبہ درج ذیل ہے:-

کینال سائیڈ	=	956 کلومیٹر
روڈ سائیڈ	=	171 کلومیٹر

(ب) سال 11-2010 اور 12-2011 کے دوران محکمہ جنگلات نے ضلع ملتان میں شجر کاری پر درج ذیل رقم خرچ کی۔

مہتمم جنگلات ملتان (صوبائی حکومت)

سال	شجر کاری پر خرچ شدہ رقم
2010-11	796000 (7 لاکھ 96 ہزار روپے)
2011-12	661000 (6 لاکھ 61 ہزار)
میزان	1457000 (14 لاکھ 57 ہزار)

(ج) سال 11-2010 اور 12-2011 کے دوران درج ذیل رقم کے پودے تقسیم کئے گئے:۔

مہتمم جنگلات ملتان (صوبائی حکومت)

سال	تعداد پودہ جات	رقم
2010-11	10000	20000/- (20 ہزار)
2011-12	26100	50200/- (50 ہزار 2 سو)
میزان	36100	10200/- (10 ہزار 2 سو)

(د) ضلع ملتان میں ان سالوں کے دوران محکمہ کو خشک اور گرے پڑے درختان کی نیلامی سے درج ذیل آمدن ہوئی۔

سال	صوبائی حکومت پنجاب (ملتان)
2010-11	66,98,780/- (66 لاکھ 98 ہزار 7 سو 80 روپے)
2011-12	1,70,56,423/- (1 کروڑ 70 لاکھ 56 ہزار 4 سو 23 روپے)
میزان	2,37,55,203/-

	(2کروڑ37لاکھ55ہزار2سو3روپے)

(تاریخ وصولی جواب 8نومبر 2012)

ضلع ملتان: ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10683: ڈاکٹر محمد اختر ملک: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ جنگلات کے ملازمین کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) محکمہ جنگلات ضلع ملتان کا سال 11۔2010 اور 12۔2011 کا بجٹ سال وائز اور مد وائز بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی اور کس کس مد پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم سرکاری ملازمین پر کس کس مد میں خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری دفاتر کی تزئین و آرائش پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی رقم ان دفاتر کے یوٹیلیٹی بلز پر خرچ ہوئی؟

(ز) کتنی رقم ان دفاتر کی سرکاری گاڑیوں پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 03اکتوبر 2011 تاریخ ترسیل 20فروری 2012)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ جنگلات کے ملازمین کی تعداد و عہدہ کی تفصیل کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ جنگلات صوبائی حکومت ضلع ملتان کا سال 11-2010 اور 12-2011 کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔جبکہ مد وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

مہتمم جنگلات ملتان (صوبائی حکومت)

سال	تنخواہ ملازمین (روپے)	دیگر اخراجات (روپے)	میزان (روپے)
2010-11	-/86,30,000 (86 لاکھ 30 ہزار)	-/16,28,400 (16 لاکھ 28 ہزار 4 سو)	-/1,02,58,400 (1 کروڑ 2 لاکھ 58 ہزار 4 سو روپے)
2011-12	-/96,29,000 (96 لاکھ 29 ہزار)	-/15,38,500 (15 لاکھ 38 ہزار 5 سو)	-/1,11,67,500 (1 کروڑ 11 لاکھ 67 ہزار 5 سو روپے)
میزان	-/1,82,59,000 (1 کروڑ 82 لاکھ 59 ہزار)	-/31,66,900 (31 لاکھ 66 ہزار 9 سو)	-/2,14,25,900 (2 کروڑ 14 لاکھ 25 ہزار 9 سو روپے)

(ج) ان سالوں میں محکمہ جنگلات ضلع ملتان میں ہونے والے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے جبکہ مد وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

مہتمم جنگلات ملتان (صوبائی حکومت)

سال	تنخواہ ملازمین (روپے)	دیگر اخراجات (روپے)	میزان (روپے)
2010-11	-/86,30,000 (86 لاکھ 30 ہزار)	-/16,28,400 (16 لاکھ 28 ہزار 4 سو)	-/1,02,58,400 (1 کروڑ 2 لاکھ 58 ہزار 4 سو روپے)
2011-12	-/96,29,000 (96 لاکھ 29 ہزار)	-/15,38,500 (15 لاکھ 38 ہزار 5 سو)	-/1,11,67,500 (1 کروڑ 11 لاکھ 67 ہزار 5 سو روپے)
میزان	-/1,82,59,000 (1 کروڑ 82 لاکھ 59 ہزار)	-/31,66,900 (31 لاکھ 66 ہزار 9 سو)	-/2,14,25,900 (2 کروڑ 14 لاکھ 25 ہزار 9 سو روپے)

(د) ان سالوں میں محکمہ جنگلات ضلع ملتان میں سرکاری ملازمین پر ہونے والے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مہتمم جنگلات ملتان (صوبائی حکومت)

سال	تنخواہ ملازمین (روپے)	ٹی اے (روپے)	میزان (روپے)
2010-11	-/86,30,000	-/2,16,000	-/88,46,000

	(86لاکھ30ہزار)	(2لاکھ16ہزار)	(88لاکھ46ہزارروپے)
2011-12	96,29,000/- (96لاکھ29ہزار)	1,83,000/- (1لاکھ83ہزار)	98,12,000/- (98لاکھ12ہزارروپے)
میزان	1,82,59,000/- (1کروڑ82لاکھ59ہزار)	3,99,000/- (3لاکھ99ہزار)	1,86,58,000/- (1کروڑ86لاکھ58ہزارروپے)

(ہ)ان سالوں کے دوران محکمہ جنگلات ضلع ملتان کی بلڈنگ کی رپیئر (مرمت) پر درج ذیل رقم خرچ ہوئی۔

مہتمم جنگلات ملتان (صوبائی حکومت)

سال	خرچہ مرمت دفاتر
2010-11	60,000/-(60ہزارروپے)
2011-12	68,000/-(68ہزارروپے)
میزان	1,28,000/-(1لاکھ28ہزارروپے)

(و) مہتمم جنگلات ملتان (صوبائی حکومت)

سال	بل بجلی	بل ٹیلیفون	بل گیس	بل سیوریج
2010-11	714000/- (7لاکھ14ہزارروپے)	432000/- (4لاکھ32ہزارروپے)	70000/- (70ہزارروپے)	10000/- (10ہزارروپے)
2011-12	835000/- (8لاکھ35ہزارروپے)	396320/- (3لاکھ96ہزار3سو20روپے)	74000/- (74ہزار)	4891/- (4ہزار8سو91)
میزان	1549000/- (15لاکھ49ہزار)	828320/- (8لاکھ28ہزار3سو20)	144000/- (1لاکھ44ہزار)	14891/- (14ہزار8سو91)

نوٹ: ضلع ملتان کے فاریسٹ کمپلیکس میں درج ذیل دفاتر ہیں:۔

1۔ناظم اعلیٰ جنگلات جنوبی زون ملتان

2۔ناظم جنگلات ملتان سرکل ملتان

3-ناظم جنگلات مانیٹرنگ، پلاننگ، ایویلوایشن، ڈویلپمنٹ اینڈ ورکنگ پلان ملتان

4- مہتمم جنگلات ملتان

5-نائب مہتمم جنگلات ملتان

(ز)ان سالوں کے دوران سرکاری گاڑیوں کی مرمت وڈیزل پر مندرجہ ذیل اخراجات ہوئے۔

مہتمم جنگلات ملتان (صوبائی حکومت)

سال	خرچہ مرمت	خرچہ ڈیزل	میزان
2010-11	-/38,000(38ہزارروپے)	-/2,35,000 (2لاکھ35ہزارروپے)	-/2,73,000 (2لاکھ73ہزارروپے)
2011-12	-/60,000 (60ہزار روپے)	-/2,40,000 (2لاکھ40ہزارروپے)	-/3,00,000 (3لاکھ روپے)
میزان	-/98,000(98ہزارروپے)	-/4,75,000 (4لاکھ75ہزارروپے)	-/5,73,000 (5لاکھ73ہزارروپے)

(تاریخ وصولی جواب 8نومبر 2012)

ضلع سرگودھا: محکمہ کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*10885: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال (ضلع سرگودھا) میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ کتنا کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب)اس میں سے کتنے رقبہ پر جنگل ہے اور کتنا رقبہ بنجر اور غیر آباد پڑا ہوا ہے؟

(ج) کتنا رقبہ ناجائز قابضین کے پاس ہے؟

(د)سال 11-2010اور 12-2011 کے دوران کتنی رقم اس تحصیل میں شجر کاری پر خرچ ہوئی اور یہ شجر کاری کہاں کہاں کی گئی ہے؟

(ہ)ان سالوں کے دوران محکمہ کو کتنی آمدن ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2011 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2012)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) تحصیل بھلوال (ضلع سرگودھا) میں محکمہ جنگلات کا رقبہ۔

1	روڈ سائیڈ	117 کلومیٹر	جگہ
			سردار پور روڈ، 0-12Km، گجرات سرگودھا روڈ، 112-177Km، بھیرہ بھلوال روڈ 0-24Km، کوٹ مومن بھلوال روڈ 0-16Km
2	کینال سائیڈ	308 کلومیٹر	SB کینال LR/0-36، این بی، LR/04-146، شاہپور برانچ LR/0-160، ہجن راجباہ 0-LR/111، دیووال راجباہ LR/0-93، پنڈی کوٹ ڈسٹی LR/0-43، مٹھہ لک راجباہ 0-LR/149، R S.F/0-36
3	ریلوے سائیڈ	63 کلومیٹر	مٹھہ لک ریلوے لائن
4	چک 19		(05) ایکڑ

	SB		

(ب)

	جنگل	غیر آباد
1-کینال سائیڈ	208کلومیٹر	100کلومیٹر
2-روڈ سائیڈ	57کلومیٹر	60کلومیٹر
3-ریلوے لائن	-	63کلومیٹر

(ج)NIL

(د)NIL

(ہ) 2010-11 2011-12

-/19,74,494(19لاکھ74ہزار4سو94روپے) -/42,74,030(42لاکھ74ہزار30روپے)

(تاریخ وصولی جواب 8نومبر 2012)

لاہور مقصود احمد ملک

14دسمبر 2012 سیکرٹری

بروز سوموار 17 دسمبر 2012 محکمہ جات خزانہ اور جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ نگہت ناصر شیخ	4469
2	ملک محمد عامر ڈوگر	4568-4567
3	جناب علی حیدر نور خان نیازی	5038
4	انجینئر قمر الاسلام راجہ	5745-5653
5	شیخ علاؤالدین	8052-10497
6	محترمہ عظمٰی زاہد بخاری	10506
7	محترمہ خدیجہ عمر	10509-6236
8	جناب ذوالفقار علی	7958
9	جناب محمد نوید انجم	10672-10654
10	جناب اعجاز احمد کاہلوں	8034-8033
11	محترمہ ساجدہ میر	12358
12	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	12392
13	جناب خالد جاوید اصغر گھرال	8199
14	جناب آصف بشیر بھاگٹ	9612-9608
15	ڈاکٹر سامیہ امجد	9631
16	چودھری احسان الحق احسن نولاٹیہ	9922
17	جناب شوکت محمود بسرا	10092-10090

18	سید حسن مرتضیٰ	10091
19	محترمہ نرگس فیض ملک	10426 -10427
20	رانا محمد افضل خاں	10532
21	ڈاکٹر محمد اختر ملک	10682 -10683
22	محترمہ زوبیہ رباب ملک	10885